محمد حنیف رامے

وزیر خزانہ ، پنجاب

تقریر

بسلسلہ

ضمنی میزانیہ برائے سال ۷۳-۱۹۷۲ ء

پیر ، ۴ جون ۱۹۷۳ ء

جناب سپیکر !

میں آپ کی اجازت سے سال ۷۳-۱۹۷۲ء کا ضمنی میزانیہ ایوان میں پیش کرتا ہوں - کل مطلوبہ رقم ایک ارب، ایک کروڑ، چوالیس لاکھ، بیاسی ہزار، بیس روپے (۱،۰۱،۴۴،۸۲،۰۲۰) ہوتی ہے - اس رقم میں سے چار کروڑ، گیارہ لاکھ، پینتیس ہزار، سات سو بیس روپے (۴،۱۱،۳۵،۷۲۰) صوبائی مجموعی فنڈ (Provincial Consolidated Fund) میں سے بلا استصواب واجب الادا ہوں گے - مطالبات زر میں مشمولہ مدات کی تفصیلات تشریحی نوٹ میں درج ہیں - میں ان بڑی بڑی مدات کا مختصراً ذکر کروں گا جن کے لئے مطالبات پیش کئے گئے ہیں -

۲ - سرکاری تجارت کے ضمن میں صوبائی منصوبوں پر سرمایہ کاری کی مد ۸۵ - الف (85-A—Capital Outlay on Provincial Schemes of State Trading) کے تحت مزید اڑسٹھ کروڑ، انہتر لاکھ روپے درکار ہوں گے - اس رقم میں وہ اضافی رقوم شامل ہیں جو حکومت کو اجناس خوردنی، چینی اور میڈیکل سٹورز ڈپو لاہور کی وساطت سے فراہم کردہ ادویات کی خرید کے لئے درکار ہوں گی - جیسا کہ ایوان کو معلوم ہے گندم کی سرکاری قیمت خرید سترہ روپے فی من سے بڑھا کر ساڑھے بائیس روپے فی من کر دی گئی ہے اور گندم کی مطلوبہ مقدار بھی ساڑھے آٹھ لاکھ ٹن سے بڑھا کر ۱۱ لاکھ ۳۱ ہزار ٹن کر دی گئی ہے - محض ان دو امور کی وجہ سے ہی مطلوبہ سرمایہ میں پچیس کروڑ اسی لاکھ روپے کا اضافہ ہو گیا ہے - چینی کی سرکاری خرید کے لئے مزید رقم کی ضرورت حکومت کے اس فیصلہ کی وجہ سے پیش آئی کہ دسمبر ۱۹۷۲ء سے چینی کی راشن بندی کی اسکیم نافذ کرنی پڑی - معزز ایوان کو یاد ہوگا کہ سال ۱۹۷۲ء کے اواخر میں چینی کی قیمت تشویشناک حد تک بڑھ گئی - چنانچہ حکومت نے عوام کی اس بنیادی غذائی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے چند انقلابی تدابیر کیں - گنے کی قیمت بڑھا دی گئی تاکہ کاشتکار زیادہ سے زیادہ گنا ملوں کو فراہم کریں اور شکر سازی کے کارخانے اپنی پوری پیداواری استطاعت کے مطابق کام کر سکیں - ساتھ ہی ان کارخانوں میں پیدا کردہ چینی کی کل مقدار کو سرکاری طور پر خریدنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ چینی کی راشن

بندی کی اسکیم کامیابی سے چل سکے - اس سے چینی کی خریداری کے لئے مطلوبہ رقوم میں اڑتیس کروڑ اکتیس لاکھ روپے کا مزید اضافہ ہوا - جہاں تک میڈیکل سٹورز ڈپو لاہور کی وساطت سے ادویات خریدنے کا تعلق ہے مزید ساٹھ لاکھ روپے درکار ہوں گے - سرکاری تجارت کے صوبائی منصوبوں کی سرمایہ کاری کی مد ۸۰الف کے تحت اڑسٹھ کروڑ ، انہتر لاکھ روپے کی کل مطلوبہ رقم میں سے تین کروڑ چھپن لاکھ روپے اصل گرانٹ کی بچتوں سے پورے ہو جائیں گے لہذا بقایا پینسٹھ کروڑ تیرہ لاکھ روپے کا ضمنی مطالبہ زر پیش کیا گیا ہے -

۳ - ٦۳ بی ڈویلپمنٹ کی بڑی مد کے تحت اٹھارہ کروڑ ، تریسٹھ لاکھ روپے کی مزید رقم ان اضافی اخراجات کے لئے درکار ہو گی جو بعض اہم ترقیاتی منصوبوں پر کئے جائیں گے - چنانچہ معزز اراکین ایوان کو علم ہے کہ مالی سال رواں کے اندر حکومت نے عوامی تعمیراتی پروگرام جیسے کئی اہم نئے منصوبے شروع کئے - صدر مملکت کے حسب خواہش دیہی علاقوں میں بسنے والی اکثریت کے حالات زندگی کو بہتر بنانے کے لئے عوامی تعمیراتی پروگرام کے حلقہ کو مزید وسیع کرنے کا فیصلہ کیا گیا - اس مد میں مزید آٹھ کروڑ روپے خرچ کرنے کی اجازت چاہیئے - اسی طرح حکومت کو کیمیائی کھاد کی قیمت میں رعایت دینے کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے سات کروڑ روپے کی مزید رقم کی ضرورت ہو گی - ڈیزل آئل سے چلنے والے ٹیوب ویلوں کے لئے ایک اعانتی اسکیم بھی مالی سال رواں کے اندر منظور کی گئی تھی جس کے لئے ۱۹۷۲-۷۳ء کے دوران دو کروڑ روپے درکار ہوں گے - اسی سال کے اندر ایک اور منصوبہ منظور ہوا جو آبی گزرگاہوں کو پختہ بنانے سے متعلق ہے - جیسا کہ معزز ایوان کو معلوم ہے ہماری زراعت کی ترقی کا انحصار پانی کی دستیابی پر ہے اس لئے صدر مملکت کی ذاتی ہدایت پر آبی گزرگاہوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا - اس اسکیم کے لئے ۱۹۷۲-۷۳ء کے دوران ستاون لاکھ روپے درکار ہوں گے - تعلیمی اداروں کے لئے متروکہ املاک کی خرید کے واسطے مزید اکیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے - دیگر متفرق اخراجات کا مجموعہ پچاسی لاکھ روپے ہے - بڑی مد ٦۳- بی ڈویلپمنٹ کے تحت اٹھارہ کروڑ تریسٹھ لاکھ روپے کی کل مطلوبہ رقم میں سے پچھتر لاکھ روپے متعلقہ گرانٹ میں بچتوں کی وجہ سے حاصل ہوں گے لہذا بقایا سترہ کروڑ اٹھاسی لاکھ روپے کا ضمنی مطالبہ زر پیش کیا گیا ہے -

۴ - صوبائی حکومت کی طرف سے قرضوں اور پیشگی ادائیگی کی مد کے تحت آٹھ کروڑ، سات لاکھ روپے کا مزید مطالبہ زر پیش کیا گیا ہے - اس مد کے تحت کل مطلوبہ رقم نو کروڑ، ایک لاکھ روپے ھوتی ہے - اصل گرانٹ میں بچتوں کی رقم نکال کر بقایا مطالبہ زر کی رقم آٹھ کروڑ، سات لاکھ، روپے بنتی ہے - نو کروڑ، ایک لاکھ روپے میں چار کروڑ بائیس لاکھ روپے کا وہ قرضہ بھی شامل ہے جو پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کو نئی بسیں خریدنے کے لئے دیا گیا ھے - شہری علاقوں کی سڑکوں پر چلنے والی بسوں کی روز افزوں خستہ حالت صوبائی حکومت کے لئے کافی عرصہ سے تشویش کا باعث ہو رہی تھی مگر ہمارے محدود وسائل بسوں میں کسی بڑے پیمانہ پر اضافہ کرنے یا پرانی بسوں کی جگہ نئی بسیں خریدنے میں مانع رہے - ایک بار پھر عوام کی فلاح و بہبود سے متعلقہ امور میں صدر مملکت جناب ذوالفقار علی بھٹو کی ذاتی دلچسپی سے ھمیں تقویت ملی - صدر کی ھدایت پر مرکزی حکومت نے چار کروڑ، بائیس لاکھ روپے کے قرضہ کا انتظام کیا جو پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کو منتقل کیا جا رہا ھے - پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کو ڈیڑھ کروڑ روپے کی ایک اور رقم بھی عارضی طور پر قرض دی گئی ھے - سکارپ کے منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لئے واپڈا کو دو کروڑ، تریسٹھ لاکھ روپے دینے کی ضرورت ھے - علاوہ ازیں لاھور میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ اور کاشت کاروں کو قرضہ دینے کے لئے چھیاسٹھ لاکھ روپے درکار ھیں-

۵ - ٹاؤن ڈویلپمنٹ اسکیموں کی مد ۸۰ کے تحت مزید پانچ کروڑ، تینتالیس لاکھ روپے درکار ھوں گے - کالعدم تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے جو اثاثے حکومت نے اپنی تحویل میں لئے تھے ان کے اخراجات کا حساب متوازن کرنے کے لئے دو کروڑ، تیس لاکھ روپے درکار ھوں گے - اتھارٹی مذکور نے تھل منڈی ٹاؤنوں میں عمارات اور قطعہ جات اراضی پر دو کروڑ، تیس لاکھ روپے کی جو رقم خرچ کی تھی اسے تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حسابات میں بطور آمدنی شمار کیا جائے گا - بعد ازاں اس رقم کو ان قرضوں کی ادائیگی میں شمار کیا جائے گا جو اتھارٹی مذکور کی طرف سے صوبائی حکومت کو واجب الادا ھیں - اس طرح اس معاملہ میں کسی نقد ادائیگی کا سوال پیدا نہیں ہوتا - مد ۸۰—ٹاؤن ڈویلپمنٹ کے تحت تین کروڑ تیرہ لاکھ روپے کی بقایا رقم میں سے کم آمدنی والے اشخاص کی خاطر مکانات کی مختلف اسکیموں کے لئے رقوم فراہم

کی جائیں گی جنھیں صوبائی حکومت نے مالی سال رواں کے دوران شروع کیا ہے - اس مد کے تحت تیرہ لاکھ روپے گرانٹ کی بچتوں سے حاصل ہوں گے لہذا باقی پانچ کروڑ تیس لاکھ روپے کا ضمنی مطالبۂ زر پیش کیا گیا ہے -

۶ - بڑی مد ''۲۹-پولیس،، کے تحت ایک کروڑ چھہتر لاکھ روپے کا ایک ضمنی مطالبۂ زر پیش کیا جا رہا ہے- یہ رقم صوبائی مسلح ریزرو کے قیام اور پولیس کے لئے ذرائع مواصلات و رسل و رسائل خریدنے کے لئے درکار ہوگی -

۷ - ھیلتھ سروسز سے متعلقہ بڑی مد ''۳۸ الف،، کے تحت پچاسی لاکھ روپے کا ضمنی مطالبۂ زر پیش کیا جا رہا ہے - اس مد کے تحت کل مطلوبہ رقم ایک کروڑ بارہ لاکھ روپے بنتی ہے جس میں وہ اسی لاکھ روپیہ بھی شامل ہے جو سرکاری ھسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے ادویات خریدنے پر صرف ہوگا اور چھبیس لاکھ روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جو تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قرضوں کی ادائیگی پر صرف ہوگی- اس کے علاوہ دیگر متفرق اخراجات کے لئے چھ لاکھ روپے کی رقم بھی شامل ہے - ادویات کے لئے مزید رقم صحت کی نئی پالیسی کے مطابق فراھم کی جا رہی ہے - کل مطلوبہ رقم میں سے ستائیس لاکھ روپے گرانٹ کی بچتوں سے حاصل ہوں گے - لہذا بقایا پچاسی لاکھ روپے کے لئے ضمنی مطالبۂ زر پیش کیا گیا ہے -

۸ - پنجاب کے اندر گندم کی فروخت پر امدادی رقم (Subsidy) کے اخراجات میزانیہ میں مختص شدہ رقم سے ایک کروڑ چوالیس لاکھ روپے بڑھ جائیں گے - یہ اضافہ اس لئے ھوا ہے کہ گندم کی نقل و حمل ، اسے ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کے اخراجات چار روپے ستاون پیسے فی من سے بڑھ کر پانچ روپے تیس پیسے فی من ھوگئے ھیں - اس اضافے کی ایک وجہ یہ ہے کہ بوریوں کی قیمت بڑھ گئی ہے اور دوسری یہ کہ حکومت کو گندم کی سرکاری قیمت خرید میں اضافہ کی وجہ سے زیادہ مقدار میں قرضے لینے پڑے ھیں جن پر زیادہ سود دینا پڑا ہے - انچاس لاکھ روپے گرانٹ میں بچتوں سے حاصل ھو جائیں گے لہذا بقایا پچانوے لاکھ روپے کے لئے ضمنی مطالبۂ زر پیش خدمت ہے -

۹ - دیگر مدات کے تحت متفرق اخراجات کے لئے ایک کروڑ اکیاون لاکھ روپے کی مزید رقم کا مطالبۂ زر پیش کیا گیا ہے -ہر ایک مد کا تفصیلی جواز ضمنی میزانیہ کے کیفیت نامے میں درج کر دیا گیا ہے -

۱۰ - جناب والا ! اب میں ضمنی میزانیہ برائے سال ۷۳-۱۹۷۲ء پیش کرتا ھوں -